سبق ۵: چڑیا کی نصیحت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- روزمرہ/محاورہ/کہاوتوں/ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- اسم کی اقسام کو معانی کے لحاظ سے پہچان سکیں۔
- درسی اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متون کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب اور محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- ضابطہ، معیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔
- غلط فقرے درست کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کہانی پڑھنا کیسا لگتا ہے؟
- کہانیاں کِس مقصد کے لیے لکھی جاتی ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی خود کوئی کہانی لکھنے کی کوشش کی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پُرانے زمانے میں لوگ قصّے اور کہانیاں سُنا کر دوسروں کو تفریح مہیا کرتے تھے۔
- کہانیاں ہمیں کوئی اَخلاقی سبق دینے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔
- آج کل ٹیلی وژن سکرینز پر اور سینما گھروں میں دکھائے جانے والے ڈرامے اور فلمیں بھی درحقیقت قدیم عہد سے سُنی اور سُنائی جانے والی کہانیوں ہی کی جدید شکل ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

چڑیا کی نصیحَت

الفاظ	بَاتُونی	اَندَازہ	صَلَاحِیَّت	ممُکِن	کِھلکِھلا	مُبْتَلَا	حَیرَان	اِنْعَام	پَچھتَانَا	فُضُول
تَلَفُّظ	با۔تُو۔نی	اَن۔دا۔زہ	صَ۔لَا۔حِی۔یت	مُم۔کِن	کِھل۔کِھ۔لَا	مُب۔تِ۔لَا	حے۔رَا۔نْ	اِن۔عَا۔مْ	پَچھ۔تا۔نا	فُ۔ضُو۔ل

پُرانے زمانے کا ذکر ہے کہ بصرہ میں ایک شخص رہتا تھا۔ وہ چڑیا کے شکار کا بہت شوقین تھا۔ جس کی وجہ سے وہ لوگوں میں ''چڑی مار'' کے نام سے مشہور تھا۔ وہ حد درجہ باتونی، بے وقوف اور لالچی تھا۔ وہ معمولی کام کر کے اپنی زندگی بسر کر رہا تھا۔ ایک دِن اُس نے جنگل میں جا کر چڑیا پکڑنے کے لیے جال لگایا۔ اُس کا خیال تھا کہ جال میں بہت سی چِڑیاں پھنس جائیں گی اور وہ اُن کو بیچ کر کافی پیسے کما لے گا یُوں اُسے کئی دِن کام نہیں کرنا پڑے گا۔ وہ ایسے ہی ایک طرف بیٹھا خیالی پلاؤ پکاتا رہا۔ آخرِ کار جب جال میں کافی چِڑیاں آ گئیں تو اُس نے جال کھینچ لیا تا کہ چِڑیاں اچھی طرح پھنس جائیں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اُس نے جال کی رسّی زور سے کھینچی تو جال اُکھڑ گیا اور چِڑیاں پُھر سے اُڑ گئیں۔ وہ جلدی سے بھاگ کر جال تک پہنچا مگر صرف ایک چِڑیا ہی اُس کے ہاتھ آسکی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چڑی مار کیسا آدمی تھا؟
- چڑی مار نے کتنی چڑیاں پکڑیں؟

مَرتا کیا نہ کرتا کے مصداق، اُس چِڑیا کو پکڑ کر وہ گھر کی طرف چل پڑا کہ اسے بھون کر کھاؤں گا۔ اچانک اُسے ایک آواز سُنائی دی: ''خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو۔'' اُس نے چونک کر اِدھر اُدھر دیکھا کہ اِس جنگل میں یہ کس کی آواز ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اُسے کوئی نظر نہ آیا۔ وہ ابھی اِسی پریشانی میں مُبتلا تھا کہ وہی آواز پھر سنائی دی۔ ''خُدا کے لیے مجھے چھوڑ دو۔'' اِس مرتبہ اُسے اندازہ ہوگیا کہ یہ آواز تو اُس کے ہاتھ میں سے آرہی ہے۔ وہ حیران رہ گیا کہ میرے ہاتھ میں دبی بے بس چڑیا بول بھی سکتی ہے۔

اُسے حیران پریشان دیکھ کر چڑیا بولی: ''حیران نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے انسانوں کی طرح بولنے کی صلاحیت عطا کی ہے تاکہ مَیں اُنھیں اچھی اچھی باتیں بتاؤں اور کارآمد نصیحتیں کرسکوں۔'' اب ''چڑی مار'' کی حیرانی کافی کم ہوچکی تھی۔ اُس نے چڑیا سے کہا: ''مَیں نے تمھیں کئی گھنٹے کی محنت کے بعد پکڑا ہے۔ تمھارا گوشت تو بہت لذیذ اور نرم ہوگا۔ میں تو مزے لے لے کر کھاؤں گا۔ مَیں تمھیں کیوں چھوڑوں؟''

''چڑی مار'' کی یہ باتیں سُن کر چڑیا اُداس سی ہوگئی۔ اُس کی آنکھیں بھر آئیں۔ اُس نے بڑی دُکھی آواز میں ''چڑی مار'' سے کہا: ''آج تک تم نے نہ جانے کتنے بکروں، مرغوں، بیلوں اور دُنبوں کے گوشت کھائے ہوں گے؟ مجھ ننھّی سی جان پر رحم کرو۔ مجھے کھا کر تو تمھاری ڈاڑھ بھی گیلی نہیں ہوگی۔ مجھے مار کر تمھیں کُچھ نہیں ملے گا، البتہ اگر تم مجھے چھوڑ دو گے تو بہت فائدے میں رہو گے۔''

اپنے فائدے کا ذکر سُن کر بے وقوف لالچی ''چڑی مار'' ایک دم چونکا۔ اُس نے دِل میں خیال کیا کہ جب یہ چڑیا بول سکتی ہے تو یقیناً مجھے کوئی انعام یا کوئی طاقت بھی دے سکتی ہوگی۔ اُس نے فوراً پوچھا: ''کیسا فائدہ؟''

چڑیا نے جواب دیا: ''مَیں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی جو تمھارے بہت کام آئیں گی اور زندگی بھر تم اُن سے فائدہ اُٹھاؤ گے۔ پہلی نصیحت میں تمھارے ہاتھ پر بیٹھ کر کروں گی۔ دوسری نصیحت میں سامنے والی دیوار پر بیٹھ کر کروں گی اور آخری نصیحت اُس سامنے والے درخت پر بیٹھ کر کروں گی۔'' تھوڑی دیر سوچنے کے بعد ''چڑی مار'' چڑیا کی بات مان گیا۔ اُس نے اپنی مُٹھی کھولی اور چڑیا کو اپنے ہاتھ پر بٹھا کر بولا: ''چلو! پہلی نصیحت کرو۔'' چڑیا بولی: ''میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ جس بات کا پورا ہونا ممکن نہ ہو، اُس کی خواہش نہ کرو۔'' اِتنا کہ کر وہ اُڑی اور سامنے والی دیوار پر جا بیٹھی۔ وہ وہاں بیٹھ کر بولی: ''میری دوسری نصیحت یہ ہے کہ جو چیز تم سے کھو جائے اُس کا غم نہ کرو۔''

یہ کہ کر وہ اُڑی اور قریبی درخت کی ایک اُونچی شاخ پر بیٹھ کر بولی: ''تم نے مجھے چھوڑ کر بہت غلطی کی۔ میرے پیٹ میں ایک قیمتی موتی ہے۔ اگر تم وہ موتی حاصل کر لیتے تو اُسے بیچ کر مالا مال ہوجاتے۔'' یہ سُن کر ''چڑی مار'' نے اپنا سر پیٹ لیا، بہت پچھتایا اور افسوس کرنے لگا کہ ''ہائے! یہ مَیں نے کیا کر دیا؟ مَیں نے چڑیا کو چھوڑ کر بہت بڑی غلطی کی ہے۔''

وہ کچھ دیر تک یُوں ہی پریشانی کے عالم میں بیٹھا رہا۔ پھر ٹھنڈی آہ بھر کے بولا: ''اچھا! تیسری نصیحت تو بتا دو۔''

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

یہ بات سُن کر چڑیا کِھلکھلا کر ہنس پڑی اور بولی: ''تم نے میری پہلی دو نصیحتوں پر عمل کیا ہے جو تیسری پر کرو گے؟ مَیں نے کہا تھا کہ جو نہ ہو سکتا ہو، اُس کی خواہش نہ کرو۔ تمھیں اندازہ ہو جانا چاہیے تھا کہ اگر ایک دفعہ میں تمھارے ہاتھ سے نکل جاؤں گی تو تم دوبارہ مجھے پکڑ نہ سکو گے۔ مگر تم نے دوسری نصیحت کے لالچ میں مجھے چھوڑ دیا۔ میری دوسری نصیحت تھی کہ جو کھو جائے اُس کا غم نہ کرو لیکن جب مَیں نے تمھیں بتایا کہ میرے پیٹ میں قیمتی موتی ہے تو تم پچھتانے لگے۔ اِس لیے تمھیں تیسری نصیحت کرنا ہی فضول ہے۔''

اِتنا کہہ کر چڑیا چُوں چُوں کرتی اُڑ گئی اور ''چڑی مار'' ہاتھ مَلتا رہ گیا۔

ہم نے سیکھا
- لالچ بُری بلا ہے۔
- ہمیں ہر کام سوچ سمجھ کر اور نیک ارادے سے کرنا چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ''چڑی مار'' کیسا شخص تھا؟
(ب) ''چڑی مار'' نے جال کیوں لگایا؟
(ج) ''چڑی مار'' نے کتنی چڑیاں پکڑیں؟
(د) چڑیا نے ''چڑی مار'' کو کس بات کا لالچ دیا؟
(ہ) ''چڑی مار'' کس بات پر پچھتایا؟

تفصیلی سوالات

۲ سبق ''چڑیا کی نصیحت'' کا خلاصہ تحریر کریں جو اِس سبق کے ایک تہائی سے زائد نہ ہو۔

۳ اِس سبق کے ذریعے سے ہمیں کیا پیغام دیا گیا ہے؟ چند سطور میں بیان کریں۔

۴ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
لالچی	
خیالی پلاؤ پکانا	
سر پیٹ لینا	
پریشانی	
نصیحت	

۵ متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ''چڑی مار'' ____________ میں رہتا تھا۔
(ب) صِرف ایک ____________ ہی اُس کے ہاتھ آ سکی۔
(ج) ''چڑی مار'' کی باتیں سُن کر چڑیا ____________ ہو گئی۔
(د) اپنے ____________ کا ذِکر سُن کر چڑی مار چونکا۔
(ہ) پہلی نصیحت مَیں تمھارے ____________ پر بیٹھ کر کروں گی۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۶ سبق کے متن کے مطابق دُرست اور موزوں جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ''چِڑی مار'' نے جال بچھایا:

(i) باغ میں (ii) کھیت میں (iii) جنگل میں (iv) میدان میں

(ب) ''چِڑی مار'' تھا:

(i) عقل مند (ii) لالچی (iii) مکّار (iv) بے وقوف

(ج) ''چِڑی مار'' نے کتنی چِڑیاں پکڑیں؟

(i) ایک (ii) دس (iii) بیس (iv) پانچ

(د) ''چِڑی مار'' چِڑیا کو کس طرح کھانا چاہتا تھا؟

(i) پکا کر (ii) تَل کر (iii) بھُون کر (iv) اُبال کر

(ہ) چِڑیا کے پیٹ میں تھا:

(i) سونا (ii) موتی (iii) پتّھر (iv) ہیرا

باہمی گُفت گو

۷ اچھی نصیحت پر عمل نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ اپنے ساتھی طلبہ سے تبادلۂ خیال کریں۔

لفظوں کا کھیل

۸ پانچ الفاظ ایسے بنائیں جن میں ''م'' کے بعد ''ن'' آتا ہو اور پانچ الفاظ ایسے بنائیں جن میں ''ن'' کے بعد ''م'' آتا ہو۔

زبان شناسی

۹ کالم ''الف'' کے مطابق کالم ''ب'' سے درست متضاد الفاظ منتخب کر کے کالم ''ج'' میں درج کریں۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم ''ج''
پُرانا	عورت	
آدمی	سخت	
زیادہ	موٹا	
باریک	نیا	
نرم	غم	
ہنسی	کم	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۰ اُردو جملوں میں املا کی غلطیاں بھی ہوسکتی ہیں، مذکر مؤنث کی بھی، واحد جمع کی بھی اور ''نے'' اور ''کو'' وغیرہ کے غلط استعمال کی بھی۔ ذیل میں مذکر مؤنث اور ''نے'' اور ''کو'' کی اغلاط والے فقرے دیے گئے ہیں، ان کی درستی کریں۔

غلط جُملے	دُرست جُملے
۱۔ آج کی اخبار کہاں ہے؟	
۲۔ اس کا ناک پتلا ہے۔	
۳۔ ہر طرف گھاس ہی گھاس نظر آتا ہے۔	
۴۔ آپ نے کب آنا ہے؟	
۵۔ لڑکوں نے سیر کے لیے جانا ہے۔	

روداد نویسی

روداد نویسی انشا پردازی کی وہ قسم ہے جس میں کسی واقعہ یا منظر کا آنکھوں دیکھا حال اس کی تمام تر جزئیات کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے۔
روداد نویسی کا مقصد کسی تقریب، اجلاس، مشاعرے، ادبی محفل، واقعہ یا منظر وغیرہ کی صورتِ حال کو مفصّل انداز میں بیان کرنا ہوتا ہے۔

روداد نویسی کے اصول

۱۔ لکھنے والے کا مشاہدہ گہرا ہونا چاہیے تاکہ کوئی بات یا منظر وغیرہ اس کی آنکھوں سے اوجھل نہ رہ جائے۔
۲۔ تقریب، جلسے یا واقعے کی نوعیت، تاریخ، مقام اور حاضرین وغیرہ کی تفصیل درج کی جانی چاہیے۔
۳۔ شرکا کے خیالات اور سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ حاضرین کے ردِعمل کا بھی ذکر ہونا چاہیے۔
۴۔ واقعہ یا تقریب کے ہر موضوع، پہلو اور سرگرمی کا ذکر کیا جانا چاہیے۔

۱۱ کیا آپ نے کبھی کسی شادی کی تقریب میں شرکت کی؟ اس تقریب کی روداد کم از کم ۱۵۰ / الفاظ میں تحریر کریں۔

اِسم اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ مثلاً احمد، لڑکا، خربوزہ، پھل، کراچی اور شہر اسم ہیں۔ اِسم کی دو بڑی اَقسام ہیں:

(i) اِسمِ معرفہ

وہ اِسم جو کسی خاص شخص، خاص جگہ یا خاص چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے، اِسمِ معرفہ کہلاتا ہے۔ جیسے: علامہ اقبالؒ، بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ وغیرہ اِسمِ معرفہ ہیں۔

(ii) اِسمِ نکرہ

وہ اِسم جو کسی عام شخص، عام جگہ یا عام چیز کے لیے استعمال ہوتا ہو، اِسمِ نکرہ کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر پھول، مسجد، دریا، شہر وغیرہ اسمِ نکرہ ہیں۔

۱۲ سبق میں سے کم از کم تین اسمِ معرفہ اور تین اسمِ نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

سادہ / مفرد جملہ

ایسا جملہ جس میں صرف ایک ہی بات بیان کی جائے، مگر اس میں فعل اور فاعل ضرور ہوں۔ سادہ جملہ کہلاتا ہے، مثلاً:

- عاصم کو نوکری مل گئی۔
- لڑکا میدان میں کھیلتا ہے۔
- چراغ جل رہا ہے۔
- سڑک گیلی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مرکب جملہ

ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ باتوں کو بیان کرے، ان باتوں کے درمیان ربط پیدا کرنے کے لیے اس میں "اگر، مگر، تو، لیکن یا پھر" جیسے حروف استعمال ہوں، مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- نوید گھر تاخیر سے پہنچا تو اس کے والدین سخت پریشان تھے۔
- میں نے اُس سے بات کی لیکن وہ چپ رہا۔
- وہ فیل ہو گیا مگر اُس نے نصیحت پر عمل نہ کیا۔
- پہلے گھر جاؤ پھر وہاں سے بازار جانا۔

۱۳ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں بتائیں کہ دیے گئے جملے مفرد ہیں یا مرکب؟

- تم آئے تو پھر میں چلا جاؤں گا۔
- بارش ہوئی تو ہر جگہ پانی کھڑا ہو گیا۔
- میں نے نماز پڑھ لی ہے۔

لکھنا

۱۴ اس قدرے طویل سبق کو ایک چھوٹی سی کہانی کی صورت میں لکھیں۔ کوشش کیجیے کہ سبق میں موجود الفاظ کا کم سے کم اِستعمال کریں۔ لکھیے اور اپنے ذخیرۂ الفاظ کا اِمتحان لیجیے۔

سرگرمیاں

- گرمیوں کی چُھٹیوں میں بچّوں کے مختلف رسائل کا مطالعہ کیجیے اور اپنے علم اور تجربے میں اضافہ کیجیے۔
- درج ذیل پیراگراف بغور پڑھیں اور اپنی تعداد کے مطابق تین تین کی جوڑیاں بنا لیں۔ پہلی جوڑی محاوروں کی نشان دہی کرے۔ دوسری اُس کے حقیقی معنی اور تیسری جوڑی مجازی معنی بتائے۔

بات بات پر آگ بگولا ہونا بے وقوفی کی علامت ہے۔ جو لوگ ہر وقت آسمان سر پر اٹھائے رکھتے ہیں، وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی مصیبت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ بلا وجہ آپے سے باہر ہونے سے پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس لیے عقل مندی یہی ہے کہ غُصّے اور جلد بازی سے پہلو بچا کر عزّت کمانے کا ڈول ڈالا جائے۔

معلوماتِ عامہ

- گرد و غبار، دھواں اور گرین ہاؤس گیسز کا بڑے پیمانے پر اخراج فضائی آلودگی کا باعث بن رہا ہے۔ فضائی آلودگی پورے کرۂ ارض پر مہلک بیماریوں اور دیگر مسائل کا سبب بن رہی ہے۔ اس سے گلیشیئرز پگھل رہے ہیں، درجۂ حرارت بڑھ رہا ہے، انسانوں اور جانوروں میں گردوں، پھیپھڑوں، معدے اور جلد وغیرہ کی اَن گنت بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ ماحول دوست توانائی کے استعمال میں اضافہ اور کلورو فلورو کاربنز خارج کرنے والی مشینوں کے استعمال میں کمی کر کے ہم کرۂ ارض کو لاحق فضائی آلودگی کے خطرے کو سے بچانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو انٹرنیٹ پر مختلف معتبر مُقررین کی تقاریر سُنوائیں اور پھر اُن سے اِن تقاریر کے مرکزی خیال کے متعلق گفت گو کریں۔
- اساتذہ کرام بچوں کو اپنی زندگی کی کوئی دل چسپ روداد سنائیں اور پھر انھیں روداد نویسی کے متعلق آگاہ کریں اور اپنے اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں ایک ایک روداد لکھ کر لانے کو کہیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو محاوروں کی شناخت اور ان کے حقیقی و مجازی معنوں کو سمجھ کر بیان کرنے میں مدد دیں۔ حسبِ ضرورت تبصرہ اور وضاحت بھی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale